❁❁❁ تقریر ❁❁❁

تقریر برائے ذیلی تنظیم
وقت 3-4 منٹ

فضول چیزوں سے اجتناب

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا (الفرقان:73)

جب وہ لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں۔

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

پیارے بچو! مجھے آج ایک ایسی لغو عادت سے بچے رہنے کی طرف آپ بچوں کو توجہ دلانی ہے جس کا بظاہر آپ بچوں سے تعلق معلوم نہیں ہوتا لیکن آج کی دنیا ذرائع آمدورفت اور ذرائع ابلاغ میں اِس حد تک ترقی کر گئی ہے کہ دنیا گلوبل ویلج بن گئی ہے۔ مشرق کی بدیاں اور بُرائیاں، مغربی معاشرہ میں پھیلتی نظر آتی ہیں اور مغرب کی بُرائیاں بڑی تیزی سے مشرقی معاشرہ میں راہ پاتی دکھلائی دیتی ہیں گویا کہ مشرق و مغرب کی معاشرتی بُرائیاں تمام دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ اِن میں سے ایک نشہ آور اشیاء ہیں جن میں نوجوان طبقہ میں بالخصوص سگریٹ نوشی اور شیشہ وغیرہ بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ حُقّہ کی جگہ پائپ (Vape) نے لے لی ہے۔ اب تو الیکٹرک پائپ اور ای سگریٹ بھی بطور فیشن نوجوان طبقہ اور ٹین ایجرز کی زندگیوں کا حصّہ بنتا جا رہا ہے جو بہت نقصان دہ ہے۔ گو مغربی معاشرہ میں بچوں میں شراب نوشی بھی ہے جس سے عقل ماؤف ہو جاتی ہے ویسے تو تمام نشے ذہن اور عقل کو سکون بہم پہنچاتے ہیں جس میں چائے اور کافی کا کثرت سے استعمال بھی شامل ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ

کہ ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز حرام ہے جو خمار پیدا کرتی ہے۔

ہمارے احمدی بچوں اور نوجوانوں کو ہر اُس چیز سے پرہیز اور اجتناب چاہیے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر بیان ہونے والے الفاظ کے زُمرہ میں آتی ہے اس لئے دنیا بھر میں سگریٹ یا اس ملتی جلتی نشہ پیدا کرنے والی اشیاء کی ڈبیہ پر محکمہ صحت کی طرف سے یہ الفاظ لکھے ہوتے ہیں کہ یہ انسانی صحت کے لئے مضرّ ہے بلکہ پاکستان میں ٹی وی پر ہر نشہ آور چیز کے اشتہارات جب آتے ہیں تو ساتھ ہی سکرین پر مضرّ صحت کے الفاظ نمایاں ہو جاتے ہیں۔ ڈراموں میں جب اداکار یا اداکارائیں سگریٹ نوشی کرتی دکھائی دیتی ہیں تو سکرین پر مضرّ صحت کا سٹکر چلنے لگتا ہے۔ مَیں نے یورپ میں دیکھا ہے کہ پبلک جگہوں پر سگریٹ نوشی ممنوع ہے حتّٰی کہ چین سموکرز کو جب سگریٹ کا نشہ تنگ کرنے لگتا ہے تو گھروں سے باہر کوریڈورز یا لان میں نکل کر سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ گاڑی چلاتے وقت کھڑکی وغیرہ کھول دیتے ہیں کیونکہ دھواں مضرّات میں شامل ہے۔ ممکن ہے کہ سگریٹ پینے والا ٹی بی کا مریض ہو تو اُس کے جراثیم قریب بیٹھے دوستوں اور عزیزوں کو متاثر نہ کریں۔ یہ تمام احتیاطی تدابیر ہمیں بتا رہی ہیں کہ سگریٹ نوشی صحت کے لئے مضرّ ہے۔ ہم جب چھوٹے تھے ہم دیکھتے تھے کہ ربوہ میں سگریٹ صرف ریلوے اسٹیشن پر ملا کرتے تھے اور سگریٹ کا نشہ رکھنے والے دوست وہاں جا کر اپنا نشہ پورا کرتے تھے۔

پیارے بچو! ہم اِسے لغویات میں شمار کر سکتے ہیں۔ جن سے پرہیز اور بچنے کا قرآن میں حکم ہے۔ لغویات سے متعلق اللہ تعالیٰ مؤمنوں کی علامات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ عبادالرحمن لغویات سے پرہیز کرتے ہیں (المومنون:4) اور پھر سورۃ الفرقان آیت 73 جس کی تلاوت تقریر کے آغاز پر مَیں نے کی ہے میں فرمایا کہ جب مؤمن لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”سگریٹ نوشی اور یہ چیزیں جو ہیں عموماً ایسی بُری عادتیں ہیں جن کو چھوڑنا بہتر ہے بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ یہ فرمایا ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہ تمباکو وغیرہ ہوتا تو یقیناً آپؐ منع فرماتے۔“

(خطبہ جمعہ 25 مئی 2012ء)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

(ترمذی کتاب الزھد)

یعنی جو چیز ضروری نہ ہو اُسے چھوڑ دینا ہی اسلام کے حسن میں شامل ہے۔

پس پیارے بچوں یہاں صحبت کا ذکر ہے کہ اگر آپ کا اٹھنا بیٹھنا ایسے لوگوں سے ہے جو سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو آپ کو سگریٹ نوشی کی عادت پڑ جائے گی۔ سگریٹ پینے والے کے کپڑے سگریٹ کے سلگاؤ سے جلے ہوتے ہیں اور یہ آگ آپ کو بھی نقصان دے سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

”رہائی یافتہ مؤمن وہ ہیں جو لغو کاموں اور لغو باتوں اور لغو حرکتوں اور لغو مجلسوں اور لغو صحبتوں سے اور لغو تعلقات سے اور لغو جوشوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں“

(تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد 3 صفحہ 359)

پیارے بھائیو! تمباکو نوشی کے نقصانات میں سے وقت کا ضیاع بھی ہے جو قومی ترقی میں حائل ہوتا ہے۔ سگریٹ نوشی سے منہ سے بدبو آتی ہے جو خدا کی مخلوق فرشتوں کو اچھی نہیں لگتی اور فرشتے بو کے قریب نہیں آتے۔ طبی لحاظ سے قوتِ ارادی کمزور ہوتی ہے۔ اخلاقی اور دینی نقصان ہوتا ہے۔ دھواں جب انسان کے جسم میں جاتا ہے تو نقصان دہ ہوتا ہے۔ پُرانے وقتوں میں دیہاتوں میں جب چولہے جلا کرتے تھے تو ہم اس کے دھواں سے بچ کر اس کے قریب سے گزرتے تھے یا تو ناک کو کپڑے سے ڈھانپ لیتے تھے یا ویسے ہاتھ رکھ لیتے تھے اگر چولہے کے دھواں سے بچنے کے لیے ہم اتنی تگ و دو کرتے تھے تو سگریٹ یا تمباکو کے دھوئیں سے بچنے کے لیے ہمیں کسی حد تک سعی کرنی چاہیے پھر ایک بڑا نقصان تو اقتصادی لحاظ سے ہے، مالی لحاظ سے نقصان ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ آپ سگریٹ نوشی نہیں آپ اپنے پیسے کو آگ لگا کر پی رہے ہیں۔

پیارے بھائیو! حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں:

”الغرض تمباکو کا استعمال ہر جہت سے ضرر رساں اور نقصان دہ ہے اور جس طرح حقہ اور سگریٹ وغیرہ کی صورت میں تمباکو ایک ظاہری دھواں پیدا کرتا ہے اِسی طرح تمباکو اور زردہ کا استعمال افراد و اقوام کے دین اور اخلاق اور صحت اور اموال کو بھی گویا دھواں بنا کر اُڑاتا جا رہا ہے مگر کوئی اس دھواں کو دیکھتا نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حقہ نوشی کے متعلق فرماتے ہیں:

”اس کا ترک اچھا ہے یہ ایک بدعت ہے کہ پینے سے منہ سے بو آتی ہے۔“

(الحکم 3/ ستمبر 1901ء)

پھر فرمایا کہ

”تمباکو کو ہم مُسکرات میں داخل کرتے ہیں لیکن یہ ایک لغو فعل ہے اور مومن کی شان ہے۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ (المومنون:4)“

پیارے بچو! مَیں اپنی تقریر کے آخر پر پیارے امام حضرت خلیفۃُ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ارشاد پیش کرتا ہوں۔ گو یہ ارشاد کچھ لمبا ہے لیکن ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اِسے پڑھا جائے۔ آپ فرماتے ہیں:

”آجکل کی لغویات میں سے ایک چیز سگریٹ وغیرہ بھی ہیں جیسا کہ مختصر سا میں پہلے ذکر کر آیا ہوں۔ نوجوانوں میں اس کی عادت پڑتی ہے اور پھر تمام زندگی یہ جان نہیں چھوڑتی سوائے ان کے جن کی قوّتِ ارادی مضبوط ہو اور پھر سگریٹ کی وجہ سے بعض لوگوں کو اَور نشّوں کی عادت بھی پڑ جاتی ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے امریکہ سے تمباکو نوشی سے متعلق اس کے بہت سے مجرّب نقصان ظاہر کرتے ہوئے اشتہار دیا تو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بھی اشتہار سنایا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ: ”اصل میں ہم اس لئے اسے سنتے ہیں کہ اکثر نو عمر لڑکے، نوجوان تعلیم یافتہ بطور فیشن ہی کے اس بلا میں گرفتار و مبتلا ہو جاتے ہیں

تاوہ ان باتوں کو سن کر اس مضرّ چیز کے نقصانات سے بچیں"۔ یعنی جو لوگ مبتلا ہوتے ہیں وہ یہ باتیں سنیں تو اس کے نقصانات سے بچیں۔ فرمایا:"اصل میں تمبا کو ایک دھواں ہوتا ہے جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضرّ ہے۔ اسلام لغو کاموں سے منع کرتا ہے اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے"

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 110 الحکم 28 فروری 1903)

تو وہ لوگ جو اس لغو عادت میں مبتلا ہیں کوشش کریں کہ اس سے جان چھڑائیں اور والدین خاص طور پر بچوں پر نظر رکھیں کیونکہ آجکل بچوں کو نشوں کی باقاعدہ پلاننگ کے ذریعے عادت بھی ڈالی جاتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ یہ ہو جاتا ہے کہ بیچارے بچوں کے بُرے حال ہو جاتے ہیں۔ آپ یہاں بھی دیکھیں کس قدر لوگ ان نشوں کی وجہ سے اپنی زندگیاں برباد کر رہے ہیں۔ ایک بہت بڑی تعداد ان ملکوں میں جن میں آپ رہ رہے ہیں، آپ دیکھیں گے سگریٹ پینے کی وجہ سے حشیش یا دوسرے نشوں میں مبتلا ہو گئی اور اپنے کاموں سے بھی گئے، اپنی ملازمتوں سے بھی گئے، اپنی نوکریوں سے بھی گئے، اپنے کاروباروں سے بھی گئے، اپنے گھروں سے بھی بے گھر ہوئے اور زندگیاں برباد ہوئیں۔ بیوی بچوں کو بھی مشکل میں ڈالا۔ خود پارکوں، فٹ پاتھوں یا پُلیوں کے نیچے زندگیاں گزار رہے ہیں۔ گندے غلیظ حالت میں ہوتے ہیں۔ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلا رہے ہوتے ہیں۔ ڈسٹ بنوں (Dust Bins) سے گلی سڑی چیزیں چُن چُن کے کھا رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ سب اس لغو عادت کی وجہ سے ہی ہے۔ اس لئے کسی بھی لغو چیز کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہی چھوٹی چھوٹی باتیں پھر بڑی بن جایا کرتی ہیں...

اب تو افیون سے بھی زیادہ خطرناک نشے پیدا ہو چکے ہیں۔ پس ان لغویات سے بچنے والے ہی تقویٰ پر قائم رہ سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والوں میں شمار ہو سکتے ہیں۔ یہاں جس طرح فرمایا کہ افیون کا نشہ شراب سے بڑھ کر ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ شراب کبھی پی لی تو کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے اور یہ حرام ہے۔ ان ملکوں میں کیونکہ شراب بہت عام ہے اور صحبتیں بھی ایسی مل جاتی ہیں جہاں شراب پینے والے مل جاتے ہیں اس لئے اس بارے میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔"

(خطبہ جمعہ 20 اگست 2004)

پیارے بچوں کو ایک اور نشہ سے بچنے کی طرف تقریر کے آخری حصہ میں توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ موبائل اور دیگر gadgets کا نشہ ہے جو روحانی اخلاق اور مادی صحت کے لیے بہت مضرّ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"پھر انٹرنیٹ کا غلط استعمال ہے یہ بھی ایک لحاظ سے آجکل کی بہت بڑی لغو چیز ہے...... یہ بھی ایک قسم کا ایک نشہ ہے اور نشہ بھی لغویات میں ہے۔ کیونکہ جو اس پر بیٹھتے ہیں بعض دفعہ جب عادت پڑ جاتی ہے تو فضولیات کی تلاش میں گھنٹوں بلاوجہ، بے مقصد وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ سب لغو چیزیں ہیں"

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 592)

(کمپوزڈ: مسز زکیہ فردوس کومل۔ برطانیہ)